مئی: مولانا مفتی مقبول احمدؒ (گلاسگو برطانیہ۔25/مارچ) عبداللہ ملک مرحوم (لاہور۔اپریل)

جون: مولانا محمد اسحٰق سلیمیؒ (29اپریل)، مولانا عبدالرحیم اشعرؒ (جلال پور پیروالا 22 مئی)، مولانا اللہ وسایا قاسم شہیدؒ (10/اپریل)، والدہ ماجدہ مرحومہ قاری محمد حنیف جالندھری (ملتان۔15 مئی)، مولانا جان محمد عباسیؒ (نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان۔29/اپریل)، ولی محمد واجد مرحوم (ملتان۔2 مئی)

اگست: حافظ عبدالمجید رائے پوریؒ (چیچہ وطنی۔11 جولائی)، حافظ قمرالحق قمر مرحوم (ملتان 11/جولائی)

اکتوبر: نوابزادہ نصراللہ خان مرحوم (26 اور 27 ستمبر کی درمیانی شب)

نومبر: مولانا محمد اعظم طارق شہیدؒ (گولڑہ موڑ، اسلام آباد۔6/اکتوبر)

دسمبر: محمد سلیم تارڑ (سابق صدرِ پاکستان جناب محمد رفیق تارڑ کے بڑے بھائی۔لاہور)، حافظ خوشی محمد مرحوم (جماعت اسلامی ملتان کے رہنما جناب راؤ ظفر اقبال کے والد محترم)، اہلیہ مرحومہ (جناب سید اطہر حسن شاہ ایڈووکیٹ، ملتان)

ساغر اقبالی

آخری صفحہ

☆ایک دفعہ آرزوؔ لکھنوی کے ایک دوست نے درج ذیل مصرع پڑھا اور فرمائش کی کہ اس پر مصرع لگا دیجئے ع

اُڑ گئی سونے کی چڑیا رہ گئے پَر ہاتھ میں

آرزوؔ نے چند منٹ میں شعر کو یوں مکمّل کیا ؎

دامن اُس یوسف کا آیا پُرزے ہو کر ہاتھ میں
اُڑ گئی سونے کی چڑیا رہ گئے پَر ہاتھ میں

☆ایک دفعہ سید انشاء اللہ خاں، شیخ قلندر بخش جرأت کی ملاقات کو آئے (جو نابینا تھے) دیکھا تو وہ سر جھکائے بیٹھے، کچھ سوچ رہے ہیں۔ پوچھا۔ ''کیا سوچ رہے ہیں؟'' جرأت نے کہا ''ایک مصرع خیال میں آیا ہے چاہتا ہوں مطلع ہو جائے'' اُنہوں نے پوچھا ''کیا ہے؟'' جرأت نے کہا ''جب تک دوسرا مصرع نہ ہو گا نہ سناؤں گا''۔ سید انشاء نے بہت اصرار کیا آخر جرأت نے پڑھ دیا ع

اس زُلف میں پھبتی شب دیجور کی سُوجھی

سید انشاء نے فوراً کہا۔ ع

اندھے کو اندھیرے میں بہت دُور کی سُوجھی

☆ایبٹ آباد کے ایک وکیل مولوی الف دین نے اپنی تصنیف کردہ ایک کتاب اکبر الہ آبادی کے پاس بھیجی۔ ''الف دین''